© rasailojaraid.com

دل کی بات

نواز شریف کا ایٹمی دھماکہ

۲۳ اگست کو نیلا بٹ آزاد کشمیر کے مقام پر ایک جلسہ عام میں وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نے بھارتی وزیر اعظم نرسمہاراؤ کی آزاد کشمیر پر حملہ کی دھمکی کا جواب دیتے ہوئے کہا "اگر بھارت نے ایٹم بم استعمال کیا تو پاکستان بھی ایٹم بم استعمال کرے گا" اس جلسہ کے مہمانِ خصوصی مسٹر نواز شریف نے سردار صاحب کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا"

"میں تصدیق کرتا ہوں کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم موجود ہے۔ بھارت آزاد کشمیر پر حملے کا خیال دل سے نکال دے"

اس بیان کے چھپتے ہی پاکستان اور پوری دنیا کے پریس میں ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے حق اور مخالفت اور تصدیق و تائید میں مختلف حلقوں کا ردعمل سامنے آیا تو نواز شریف نے کہا کہ "میں نے قوم کو مکمل حقائق سے آگاہ کر کے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو ختم کرنے کی سازش کا بروقت تدارک کیا ہے۔ میں نے جو کچھ کہا سوچ سمجھ کر کہا میرے دور میں سیکرٹری خارجہ شہر یار خان نے امریکہ میں پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کا اعتراف کیا تھا"۔ (یہ انٹرویو ۷ فروری ۱۹۹۲ء کو واشنگٹن پوسٹ میں شائع ہوا تھا)

ادھر مسٹر اعجاز الحق نے دعویٰ کیا ہے کہ "پاکستان ۱۹۸۶ء میں ایٹمی طاقت بن گیا تھا۔ شہید صدر ضیاء الحق اس کا سگنل خود بھارت کی سرزمین پر راجیو گاندھی کو دے گئے تھے"۔

نواز شریف کے بیان کے ردعمل میں یہ حیران کن انکشاف بھی منظر عام پر آیا کہ سابق آرمی چیف مسٹر اسلم بیگ ایران کے دورہ کے موقع پر ایرانی قیادت کے ساتھ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت ایران ٹرانسفر کرنے کا سودا بھی کر آئے تھے۔ اور ایرانی حکومت اس سودے کے عوض بھاری رقم اداء کرنے پر تیار تھی۔ مگر نواز شریف نے یہ سودا نامنظور کر دیا۔

یہ بات محل نظر ہے کہ نواز شریف نے اپنے عہد اقتدار میں یہ اعلان کیوں نہ کیا؟ جبکہ اسوقت اس اعلان سے ان کے اقتدار کو استحکام مل سکتا تھا۔ اور وہ قومی ہیرو بن سکتے تھے؟ تاہم اس اعلان کے بعد ایک بات تو واضح ہو گئی ہے کہ پاکستان ایٹمی طاقت ہے۔ اور بھارت اب پاکستان کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کے ناپاک ارادے پر عمل کرنے سے گریز کرے گا۔

نواز شریف صاحب نے یہ بیان خود دیا ہے یا ان سے اگلوایا گیا ہے؟ یہ الگ بحث ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ امریکہ خاموش سفارتکاری کے ذریعے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو رول بیک کر رہا تھا۔ موجودہ حکومت کو اب منافقانہ پالیسی ترک کر کے اور ایٹمی قوت کا برملا اعلان کر کے قومی ہمدردی حاصل کر لینی چاہیئے۔ اگر وہ جوہری پروگرام کو رول بیک کرتی ہے تو یقیناً تاریخ میں اسے قومی مجرم کے نام سے یاد کیا جائے گا۔ امریکہ ہمارے جوہری تجربات کے بارے میں نواز شریف سے زیادہ باخبر ہے۔ اس کو یہ معلومات فراہم کرنے والے خود ہمارے حکمران ہیں۔ اس کے لئے یہ کوئی نئی بات نہیں خود امریکی وزیر خارجہ اور سینیٹر پریسلر کے محتاط بیانات میں بھی اس کی تصدیق موجود ہے۔

جو سیاستدان چند ماہ پہلے بے نظیر سے ایٹمی دھماکہ کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ کم از کم اس بیان پر انکی طرف سے نواز شریف کی مذمت شخصی مخالفت بن جاتی ہے۔ نواز شریف سے اختلاف ہم بھی کرتے ہیں۔ اور شاید ان سیاستدانوں سے زیادہ شدید۔۔۔۔۔۔

© rasailojaraid.com